5 اپریل 2021ء

اسلامی بینکاری صنعت کے لیے اسٹیٹ بینک کے تیسرے پنج سالہ تزویراتی منصوبے کی نقاب کشائی

بینک دولت پاکستان نے اسلامی بینکاری صنعت کے لیے اپنے تیسرے پنج سالہ تزویراتی منصوبے (اسٹریٹجک پلان) کی آج نقاب کشائی کی۔ اس منصوبے میں اسلامی بینکاری صنعت کے لیے 2025ء تک کے لیے عمومی اہداف مقرر کیے گئے ہیں۔ ان میں یہ شامل ہیں: (i) مجموعی بینکاری صنعت کے اثاثوں اور ڈپازٹس دونوں میں 30 فیصد حصہ، (ii) مجموعی بینکاری صنعت کے برانچ نیٹ ورک میں 35 فیصد حصہ، اور (iii) نجی شعبے میں ایس ایم ایز اور زرعی مالکاری میں بالترتیب 10 فیصد اور 8 فیصد حصہ۔

اسلامی بینکاری کی نمو کو مضبوط بنیادوں پر آگے بڑھانے کے لیے اسٹیٹ بینک اسلامی بینکاری صنعت کے لیے تزویراتی منصوبوں کے اجرا کے ذریعے فعال رہنمائی فراہم کرتا رہا ہے۔ اب تک دو پنجسالہ تزویراتی منصوبے جاری کیے گئے ہیں۔ اسلامی بینکاری صنعت کے لیے تیسرے تزویراتی منصوبے (2021-2025ء) میں اس شعبے کے لیے ایک تزویراتی سمت متعین کرنے کا ہدف ہے تاکہ ترقی کی رفتار بڑھے اور یہ شعبہ نمو کے اگلے مرحلے میں داخل ہو جائے۔ یہ منصوبہ تمام کلیدی متعلقہ فریقوں کے ساتھ قریبی ارتباط اور مشاورت کے بعد تیار کیا گیا ہے۔

منصوبے میں مذکورہ مخصوص اہداف کے حصول کے لیے چھ تزویراتی اصولوں پر توجہ مرکوز کی گئی ہے، جو یہ ہیں (i) قانونی منظر نامے کو مستحکم کرنا، (ii) ضوابطی فریم ورک کو پہلے سے سازگار بنانا، (iii) جامع شریعہ نظم و نسق فریم ورک کو مستحکم کرنا، (iv) انتظام سیالیت کے فریم ورک کو بہتر بنانا، (v) رسائی اور مارکیٹ کی تشکیل میں وسعت لانا، اور (vi) انسانی سرمائے کو بڑھانا اور آگاہی پھیلانا۔

اسلامی بینکاری صنعت پاکستان کے بینکاری نظام میں اپنے اثرات گہرے کرنے میں کامیاب ہوئی ہے۔ فی الوقت 22 اسلامی بینکاری ادارے (5 مکمل اسلامی بینک اور 17 روایتی بینکوں کی خصوصی اسلامی بینکاری برانچیں) موجود ہیں جو ملک کے 124 اضلاع میں 3456 برانچوں اور 1638 اسلامی بینکاری ونڈوز (روایتی بینکاری کی برانچوں میں خصوصی کاؤنٹرز) کے ذریعے شریعہ سے ہم آہنگ مصنوعات اور خدمات پیش کر رہے ہیں۔ اسلامی بینکاری صنعت نے تناسب کے لحاظ سے مجموعی بینکاری صنعت کے 17 فیصد اثاثہ جات اور 18.3 فیصد ڈپازٹس کا مارکیٹ شیئر دسمبر 2020ء تک حاصل کر لیا ہے۔

اسٹیٹ بینک کا مقصد مجموعی بینکاری کے حصے کو 2025ء تک بڑھا کر ایک تہائی کرنا ہے۔ وسیع البنیاد معاشی نمو اور ترقی کو یقینی بنانے کے امکانات کو مدنظر رکھتے ہوئے اسٹیٹ بینک نے اسلامی بینکاری کو ترجیحی شعبے کی حیثیت دی ہے۔ اس منصوبے میں اسلامی بینکاری کی جانب سے صارفین کے لیے مؤثر اور قابل عمل حل کی فراہمی کے لیے اتفاق رائے پر مبنی ایجنڈا اور حکمت عملی دی گئی ہے۔ اس میں اسلامی بینکاری کو ایک منفرد اور قابل عمل نظام کے طور پر عوام میں اس کے تصور کو بہتر بنانے پر جامع توجہ مرکوز کی گئی ہے جو معاشرے کے بعض اجزا کی متنوع مالی خدمات کی ضروریات پوری کر سکے کیونکہ اس سے پاکستان میں مجموعی مالی شمولیت کو بڑھانے میں خاصی مدد ملے گی۔

اس منصوبے میں اسلامی بینکاری کے اداروں پر بھی زور دیا گیا ہے کہ انہیں منفرد شرعی خصوصیات کی بنیاد پر اختراعی مصنوعات تیار کرنا چاہئیں جو پسماندہ شعبوں خصوصاً ایس ایم ایز اور زراعت کی ضروریات پوری کر سکیں کیونکہ یہ دونوں شعبے ملکی معیشت کی ترقی کے لیے کلیدی حیثیت رکھتے ہیں۔

توقع ہے کہ اسلامی بینکاری کی صنعت پاکستان میں ایک متحرک اور پائیدار اسلامی بینکاری کے شعبے کے مشترکہ تصور کے حصول کے لیے اسلامی مالیات کے امکانات سے بھرپور استفادہ کرے گی۔ یہ تزویراتی منصوبہ اس یو آر ایل پر دستیاب ہے:

https://www.sbp.org.pk/departments/pdf/StrategicPlanPDF/Strategic-Plan-2021-25.pdf